آئندہ شماروں کے موضوعات

☆ W.M.Watt کے ان مضامین کا از سرنو جائزہ جس میں واٹ نے امام غزالیؒ کی کتاب مشکوۃ الانوار میں تحریف وتدلیس کو ثابت کیا ہے اور امام غزالیؒ کی کئی کتابوں میں الحاقات کو ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ ان کتابوں کی امام غزالی سے نسبت کو مسترد کیا ہے۔ واٹ کے درج ذیل دو اہم مضامین جرنل آف رائل ایشیاٹک سوسائٹی میں شائع ہوئے تھے۔

[1] THE AUTHENTICITY OF THE WORKS ATTRIBUTED TO AL GHAZZALI, [2] A FORGERY IN AL GHAZZALI'S MISHKAT

☆ جولائی ۲۰۰۵ء میں بی بی سی نے دنیا بھر میں ہونے والے جنسی جرائم کے بارے میں ایک رپورٹ نشر کی، اس رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک برس میں دنیا میں سب سے کم جنسی جرائم پاکستان میں ریکارڈ ہوئے، جبکہ اس کے مقابلے میں امریکہ میں پچھلے برس جنسی زیادتی کے نوے ہزار مقدمات درج ہوئے۔ ان مقدمات میں بارہ فیصد نابالغ بچیاں ہوس کا نشانہ بنیں۔ اس رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ صرف برطانیہ اور ویلز میں ۱۶۷ خواتین روزانہ زیادتی کا نشانہ بنتی ہیں، آسٹریلیا کی صرف ایک ریاست نیوساؤتھ ویلز میں ایک سال میں زیادتی کے گیارہ ہزار کیس درج ہوئے، ان مقدموں میں اجتماعی زیادتی کے ۶۳ کیس تھے جبکہ ۳۲۰ کم عمر بچے تھے، سویڈن کی آبادی محض ۹۰ لاکھ ہے اس چھوٹی سی آبادی کے چھوٹے سے ملک میں ایک سال میں زیادتی کے دو ہزار ایک سو کیس رجسٹر ہوئے۔ [Jang, 8 July, 2005. J.C] اس رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا یورپ اور امریکہ میں جنسی زیادتی کے حادثات کی اصل تعداد اس سے کئی گنا زیادہ ہے کیونکہ تمام حادثات تھانوں اور عدالتوں تک نہیں پہنچتے، کیا جنسی جرائم کا اصل سبب سرمایہ دارانہ نظام اور جمہوری نظام ہے؟ کیا دنیا میں جہاں بھی جمہوریت، آزادی، مساوات اور سرمایہ دارانہ نظام آتا ہے وہاں لبرل اور سول سوسائٹی کے قیام کے نتیجے میں جنسی درندگی اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے؟ امریکہ، برطانیہ اور یورپ میں مکمل جنسی آزادی کے باوجود جبری زنا کے واقعات کا اصل پس منظر کیا ہے؟ نام نہاد مہذب ملکوں کی جنسی درندگی کی کہانیاں پہلی مرتبہ منظر عام پر۔

☆ مولانا وحید الدین خان کی تین اہم کتابوں ''مسائل اجتہاد''، ''اسلام دور جدید کا خالق'' اور ''مذہب اور جدید چیلنج'' کا ناقدانہ جائزہ۔ مولانا وحید الدین خان منفرد، شگفتہ اور خوبصورت اسلوب کے مالک ہیں لیکن ان کے افکار مغربی فکر وفلسفے سے شدید طور پر متاثر ہیں۔ مولانا مغرب کے فلسفے، جدید سائنس، ٹیکنالوجی کے مباحث سے قطعاً ناواقف ہیں۔ ان کی کسی تحریر میں کسی ایک اہم قدیم اور جدید مغربی فلسفے کی کسی کتاب کا کوئی حوالہ نہیں ملتا۔ وہ مغرب کی چند چلتی پھرتی مشہور عام انگریزی کتابوں کے اقتباسات کی بنیاد پر اپنی جدید معلومات کا آمیختہ تیار کرتے ہیں، سائنس وٹیکنالوجی کے نئے مباحث سے بھی قطعاً ناواقف ہیں۔ لہٰذا وہ مغربی فکر وفلسفے سے حد درجہ مرعوب ہوجاتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تھا کہ وہ شخص دین کی کڑیاں بکھیرے گا جو جاہلیت سے واقف نہ ہو۔ وحید الدین صاحب جاہلیت کی تاریخ، مابعد الطبیعیات، علمیات، وجودیات، کونیات، اخلاقیات سے قطعاً ناواقف

ہیں۔ارشادرسالت مآب ہے کہ **وعلی العاقل ان یکون بصیراً بزمانہ** [جامع العلوم والحکم ابن رجب الحنبلی ص ۹۸] فرمایا آپؐ نے کہ دانا شخص پر لازم ہے کہ وہ اپنے زمانے کو جاننے والا ہو۔افسوس کہ وحیدالدین خان اپنے زمانے سے قطعاً ناواقف ہیں کیونکہ وہ عالم اسلام کو تو جانتے ہیں لیکن عالم کفر سے آگاہ نہیں۔لہٰذا وہ کفر کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔سورہ فاتحہ میں فرمایا گیا ہے کہ **اھدنا الصراط المستقیم، صراط الذین انعمت علیھم، غیر معضوب علیھم والضالین،** ہمیں راستہ دکھا ان کا جن پر نعمتیں نازل کی گئیں،ان کا راستہ نہیں جو مغضوب اور ضالین ہیں۔معضوب اور ضالین کے فلسفے سے واقفیت کے بغیر دین کو ان کے سانچوں میں ڈھالنا جدیدیت ہے۔ وحیدالدین خان صاحب کی کسی ایک کتاب میں بھی کانٹ سے لے کر ہائیڈیگر، فوکالٹ، ہیبر ماس، رچرڈ رارٹی، اوراکیسویں صدی کے سب سے بڑے فلسفی لیوس تک کسی ایک کا حوالہ بھی نہیں ملتا۔کہیں کہیں وہ اکادکا مغربی شخصیات کے نام دیتے ہیں تو ان کی اصل کتابوں سے حوالے بھی نہیں دیتے۔عالم کفر ہمیشہ فلسفے میں ظاہر ہوتا ہے۔کفر کی حقیقت سمجھنے کے لیے مغربی فلسفے کو پڑھنا ضروری ہے۔وہ سائنس وٹیکنالوجی کے مداح ہیں لیکن انھوں نے ہائیڈیگر، فوکالٹ، ریکوائر اور بے شمار مغربی فلسفیوں کی سائنس وٹیکنالوجی پر تنقید کا مطالعہ ہی نہیں کیا۔مغرب میں سائنس وٹیکنالوجی کے ہاتھوں آنے والی تباہی پر تمام فلسفی گریاں کناں ہیں۔لیکن وحیدالدین خان صاحب اپنی سادہ لوحی، کم علمی اور فلسفے سے عدم تعلق کی بنیاد پر آج بھی اس کے قصیدے پڑھ رہے ہیں، انھیں یہ بھی معلوم نہیں کہ عیسائیت کیوں تباہ ہوئی، اس کی تباہی کا سبب یہی تھا کہ وحیدالدین خان صاحب جیسے مخلص دردمند مگر یونانی فلسفے اور سائنس سے ناواقف عیسائی علماء اور یونانی فلسفے وسائنس سے مرعوب علماء نے عیسائیت کی الٰہیات میں یونانی فلسفے وسائنس کے مفروضات کو سمو دیا جو سترہویں صدی میں جدید فلسفے اور سائنس نے غلط ثابت کر دیئے۔لہٰذا عیسائیت تہس نہس ہوگئی، وہ کیپٹل ازم کی تاریخ سے بھی واقف نہیں ہیں۔موجودہ سائنس وٹیکنالوجی خلاء سے نہیں آئی، اس کا تعلق سرمایہ داری اور کالونیل ازم سے ہے۔مغرب کی استعماری طاقتوں کے ہاتھوں پونے دو ارب انسانوں کے قتل اور تمام براعظموں سے اربوں روپے کی لوٹ مار پر سائنس وٹیکنالوجی کی عمارت کھڑی کی گئی ہے۔وحیدالدین خان اس سے بھی ناواقف ہیں۔وحیدالدین کی ناواقفیت کے حوالوں کے ساتھ ایک اہم علمی تجزیہ وتنقید۔

☆ کیا تحفۃ الموحدین، البلاغ المبین، تفسیر موضح القرآن، مطبوعہ خادم الاسلام دہلی، تنویر العنین فی رفع الیدین، مسائل اربعین، مآۃ مسائل کیا جعلی کتابیں ہیں؟ کیا شاہ ولی اللہؒ کی کتابوں تاویل الاحادیث، ہمعات، عقد الجید اور شاہ عبدالعزیزؒ کی تحفہ اثنا عشریہ میں الحاقات کیے گئے شاہ ولی اللہ کی مستند سوانح ''القول الجلی'' کا تجزیہ جس سے شاہ صاحب کی نئی شخصیت سامنے آتی ہے مثلاً شاہ صاحبؒ عرس میں شرکت فرماتے تھے۔ایام عاشور میں فاتحہ کرتے، قبر پر مراقبہ فرماتے، تعویذ لکھتے، نیاز بزرگان قبول کرتے اور شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو غوث اعظم کہتے تھے۔